بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قیدیوں کے لیے روزہ اور تراویح کا حکم

سوال:

شیخ و مرشد متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت! ایک مسئلہ درپیش ہے کہ اگر کوئی مسلمان جیل میں قید ہے تو کیا اس کے لئے روزہ رکھنے اور تراویح پڑھنے میں کوئی تخفیف ہے؟ کیا وہ قیدی ہونے کی وجہ سے تراویح اور روزہ چھوڑ سکتا ہے حالانکہ حکومت یا جیلر کی طرف سے روزہ اور تراویح پر کوئی پابندی بھی نہ ہو۔ اس بارے میں رہنمائی فرمادیں!

سائل: محمد کامران، سعودی عرب

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قید کی وجہ سے روزہ یا تراویح میں کوئی تخفیف نہیں۔ اگر کوئی مسلمان عاقل بالغ ہو اور اسے کوئی مرض بھی لاحق نہ ہو (جس کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتا ہو) تو رمضان کے مہینہ میں اس پر روزہ رکھنا فرض اور تراویح پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔ اس لیے مسلمان قیدیوں کو اس ماہِ مبارک میں روزے اور تراویح کا اہتمام کرنا چاہیے۔ یہ لوگ اپنی عبادات سرانجام دیتے رہے تو اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ ان کے ساتھ فضل و کرم والا معاملہ فرمائیں گے اور انہیں روزہ اور تراویح کی برکت سے اس قید سے نجات عطا فرمائیں گے۔

واللہ اعلم بالصواب

28-اپریل2021ء